سوال

(529)ایک بیع میں دو سودے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ» اس کی کتنی صورتیں بن سکتی ہیں جوچیز قسطوں پر خریدی جاتی ہے اس پر یہ کیسے چسپاں ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی « بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ » کے سلسلہ میں حدیثیں دو ہیں ایک جو آپ نے نقل فرمائی «نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ» دوسری ابوداود ہی میں ہے «مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْكَسُهُمَا أَوِ الرِّبَا» کتاب البیوع باب فی من باع بیعتین فی بیعۃ ''جو شخص ایک بیع میں دو سودے کرلے تو اس کے لیے کم تر قیمت والا سودا ہے یا سود ہے'' قسطوں والی بیع پر دوسری حدیث صراحۃً چسپاں ہوتی ہے جب کہ قسطوں والی رقم نقد رقم سے زائد ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج1ص371

محدث فتویٰ